المقربون تعلیم و تبلیغ 5

Read & Download

مسجد، نماز اور جماعت کے احکام و مسائل

تالیف

حافظ عبدالوہاب

شیخ الحدیث: جامعہ محمدیہ، ملکے کلاں، سیالکوٹ

امام و خطیب: مسجد الجامع القدس، گوہد پور، سیالکوٹ

دار المقربون
DARULMUQARRABOON

سعد گرافکس
0323-4162260

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسجد کے مسائل:

* ......دو رکعت نماز ادا کیے بغیر مسجد میں نہیں بیٹھنا چاہیے۔(صحیح بخاری:1163)
* ......مسجد میں الگ الگ حلقے، گروہ اور ٹولیاں بنانا درست نہیں۔(سنن ابوداؤد:4823)
* ......مسجد میں خرید و فروخت کرنا، گم شدہ چیز کا اعلان کرنا، عام دنیاوی اشعار پڑھنا اور جمعۃ المبارک کے دن نمازِ جمعہ سے پہلے حلقے، گروہ اور ٹولیاں بنا کر بیٹھنا مناسب اور درست نہیں۔(سنن ابوداؤد:1079)
* ......مسجد میں سیٹیاں اور تالیاں بجانی درست نہیں۔(سورۃ الانفال،8:35)
* ......مسجد میں بازار کی طرح کا اختلاط، جھگڑا اور شور شرابہ کرنا جائز نہیں۔(صحیح مسلم:432۔123)
* ......کچا لہسن، پیاز اور تکلیف دہ بودار چیز کھا کر مسجد میں جانا درست نہیں۔(صحیح مسلم:563۔72)
* ......حدود، تعزیز اور سزا کا نفاذ مسجد میں نہیں کرنا درست نہیں۔(سنن ابن ماجہ:2600)
* ......مسجد میں لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر اگلی صفوں میں جانا مناسب نہیں۔(سنن نسائی:1399)
* ......مسجد میں کسی جگہ بیٹھے ہوئے شخص کو اُٹھا کر خود وہاں بیٹھنا درست نہیں۔(صحیح بخاری:911)
* ......مسجد میں تھوکنا نہیں چاہیے۔(صحیح بخاری:415)
* ......مسجد میں درندے کی طرح پھیل کر بیٹھنا اور کوئی جگہ خاص کرنا درست نہیں۔(سنن ابوداؤد:862)
* ......تین مسجدوں یعنی مسجد حرام، مسجد نبوی ﷺ اور مسجد اقصیٰ کے علاوہ کسی اور مسجد کی طرف خاص ثواب اور تقرب وعبادت کی نیت سے سفر کرنا درست نہیں۔(صحیح بخاری:1189)
* ......مسجد کو راستہ اور گزر گاہ کے طور پر استعمال مناسب نہیں۔(المعجم الکبیر للطبرانی:13219)
* ......قریبی مسجد کو چھوڑ کر دور والی مسجد کو تلاش کرتے پھرنا مناسب نہیں۔(المعجم الکبیر للطبرانی:13373)
* ......کسی کو مسجد سے روکنا اور اس کی بربادی و خرابی کی کوشش کرنا درست نہیں۔(سورۃ البقرۃ،2:114)
* ......نماز کے وقت مسجد سے نماز پڑھے بغیر نکل جانا درست نہیں۔(شعب الایمان للبیہقی:2603)
* ......عورتوں کو عبادت کے لیے مسجد میں جانے سے روکنا درست نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کو مسجدوں سے نہ روکو، البتہ ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں۔(سنن ابوداؤد:567)
* ......عورت کو نماز کی ادائیگی کے لیے مسجد جاتے ہوئے خوشبو نہیں لگانی چاہیے۔(سنن نسائی:5262)
* ......مسجد میں اعتکاف کی حالت میں ضرورت کے بغیر باہر نکلنا درست نہیں۔(صحیح بخاری:2029)
* ......مسجد میں بیٹھ کر دنیا کی فکر کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنا درست نہیں۔(المعجم الکبیر للطبرانی:10452)
* ......نماز کے دوران وضو ٹوٹنے کے شک کی وجہ سے مسجد سے نہیں نکلنا چاہیے۔(صحیح مسلم:362۔99)
* ......نماز کی ادائیگی کے لیے چل کر آنے والوں کا مسجد کے قریب منتقل ہونا درست نہیں۔(جامع ترمذی:3226)

نماز کے مسائل:

* ......اللہ ارحم الراحمین کی خاص ذمہ داری میں داخل ہونے کے لیے تمام نمازوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ خاص طور پر فجر کی نماز کی حفاظت کرنی چاہیے۔(سورۃ البقرۃ،2:238؛ صحیح مسلم:657۔261)
* ......فرض نمازوں میں سے کسی ایک سے بھی غافل ہونا درست نہیں۔(سورۃ الماعون،107:4،5)
* ......نماز شروع کرنے کے بعد نماز سے غیر متعلقہ معاملات میں مشغول ہونا درست نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی پاکیزگی ہے اور نماز کی تحریم (اس میں پابندیاں لگانے والی چیز) تکبیر ہے اور نماز کی تحلیل (اس میں پابندیاں ختم کرنے والی چیز) سلام ہے۔(سنن ابن ماجہ:275)
* ......نماز کی ادائیگی کے دوران رکوع اور سجدے میں کمر کو اچھی طرح سیدھا کرنا چاہیے۔(سنن ابن ماجہ:871)
* ......سورج کا کنارہ نمودار اور غروب ہوتے وقت نماز پڑھنی درست نہیں۔(صحیح مسلم:829۔291)
* ......نمازِ فجر اور نمازِ عصر کے بعد کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔(صحیح بخاری:586)
* ......تین اوقات میں کوئی نماز پڑھنا درست نہیں، یعنی جب سورج نکل رہا ہو یہاں تک کہ بلند ہو جائے، عین دوپہر (زوال) کے وقت یہاں تک کہ ڈھل جائے اور جب سورج غروب ہونے کے لیے جھکتا ہے، یہاں تک کہ وہ غروب ہو جائے۔(صحیح مسلم:831۔293)
* ......چٹائی وغیرہ پر نماز ادا کرنا درست ہے، نبی ﷺ چھوٹی چٹائی پر نماز ادا کیا کرتے تھے۔(صحیح بخاری:381)
* ......نمازِ وتر کے علاوہ تمام نفلی نمازیں دو دو رکعتیں کر کے ادا کرنی چاہئیں۔(سنن ابوداؤد:1295)
* ......نماز کے وقت میں ایک رکعت نماز پا لینے والے کی نماز ادا ہو جائے گی۔(صحیح بخاری:580)
* ......نماز و قراءت میں شیطانی وسوسہ کا بہترین علاج یہ ہے کہ اس سے اللہ کی پناہ مانگ لیں اور اپنی بائیں جانب تین بار تھوک دیں۔(صحیح مسلم:2203۔68)
* ......سجدہ کرنے کی جگہ پر کپڑا وغیرہ بچھانا درست ہے۔(صحیح بخاری:385)
* ......نماز کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ دیگر برائیوں سے بچنا بھی ضروری ہے۔(مسند احمد:9676)
* ......ضرورت کے وقت قرآنِ مجید، بچے اور موبائل وغیرہ کو اُٹھا کر نماز پڑھنا درست ہے، رسول اللہ ﷺ (اپنی نواسی) اُمامہ رضی اللہ عنہا کو اُٹھائے ہوئے نماز پڑھ لیتے تھے، جب آپ سجدہ کرتے تو اسے اُتار دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اُسے اُٹھا لیتے۔(صحیح بخاری:516)
* ......کندھے ننگے کر کے نماز پڑھنا درست نہیں۔(صحیح بخاری:359)
* ......کوئی بھی فرض نماز جان بوجھ کر چھوڑنی درست نہیں۔(سنن ابن ماجہ:4034)
* ......نماز کے دوران ضرورت پڑنے پر تھوک، بلغم اور ناک وغیرہ صاف کیا جا سکتا ہے۔(صحیح بخاری:405)
* ......نماز کی حالت میں کسی غلطی کی اصلاح کرنا درست ہے۔(صحیح بخاری:698)
* ......نماز کی حالت میں ہاتھ یا انگلیوں کے اشارے سے سلام کا جواب دیا جا سکتا ہے۔(سنن ابوداؤد:925)
* ......نماز کے دوران جمائی آنے پر ہاتھ وغیرہ سے روکنا لازم ہے۔(صحیح مسلم:2995۔59)

* ......نماز پڑھنے والے کے آگے سے گزرنا درست نہیں۔(صحیح بخاری:510)
* ......نماز کے دوران موبائل وغیرہ بند کرنا اور تھوڑا بہت چل کر آگے پیچھے ہونا درست ہے۔(سنن نسائی:1206)
* ......نماز میں بیماری، عذر، مجبوری اور ضرورت کے وقت کسی چیز کا سہارا لینا درست ہے: رسول اللہ ﷺ کی عمر جب زیادہ ہوگئی اور کچھ موٹے بھی ہو گئے، تو آپ ﷺ نے اپنی نماز پڑھنے کی جگہ میں ایک ستون بنالیا، آپ ﷺ اس کا سہارا لیا کرتے تھے۔(سنن ابوداؤد:948)
* ......نماز کی حالت میں خارش وغیرہ کرنے کی ضرورت کے وقت ہاتھ اور پاؤں کو کچھ حرکت دینے کی اجازت ہے۔(صحیح بخاری:382)
* ......نماز کے دوران سانپ، بچھو اور نقصان پہنچانے والی چیز کو مارا جاسکتا ہے۔(سنن ابوداؤد:921)
* ......گھر میں نفلی نماز ادا کرنے سے خیر و برکت ہوتی ہے۔(صحیح مسلم:778۔210)
* ......نماز کے دوران چھینک آنے پر آواز کو آہستہ اور کم کرنا چاہیے، نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ کو چھینک آتی، تو ہاتھ یا کپڑے سے منہ ڈھانپ لیتے اور آواز کو آہستہ اور کم کرتے۔(جامع ترمذی:2745)
* ......نماز کے دوران ضرورت کے وقت اشارہ کیا جاسکتا ہے۔(صحیح بخاری:1113)
* ......بستر پر نماز پڑھنا درست ہے۔(صحیح بخاری:383)
* ......مالک کی اجازت کے بغیر بھاگنے والے اور خاوند کی نافرمانی کرنے والی عورت کی نماز نہیں ہوتی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو(2) بندوں کی نماز ان کے سَروں سے تجاوز نہیں کرتی: وہ غلام جو اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر بھاگ جائے، یہاں تک کہ واپس لوٹ آئے اور وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے، یہاں تک کہ لوٹ کر اطاعت کرلے۔(المعجم الاوسط للطبرانی:3628)
* ......نماز کے دوران اِدھر اُدھر اور آسمان کی طرف نظر بلند کرنا درست نہیں۔(صحیح مسلم:429۔118)
* ......نماز کے دوران بات چیت، گفتگو اور کلام کرنی درست نہیں۔(صحیح بخاری:1200)
* ......نماز کے دوران خود بخود رونا آجانے پر کوئی حرج نہیں۔(سنن نسائی:1214)
* ......سورۂ فاتحہ پڑھے بغیر کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی، اس کی نماز ہی نہیں ہوئی۔(صحیح بخاری:756)
* ......سوئے ہوئے اور باتوں میں مشغول شخص کے پیچھے نماز پڑھنی درست نہیں۔(سنن ابوداؤد:694)
* ......نماز میں کپڑے کو کھلا چھوڑنا، لٹکانا اور منہ ڈھانپ کر نماز پڑھنا درست نہیں۔(سنن ابوداؤد:643)
* ......مرد کو بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔(سنن ابن ماجہ:1042)
* ......نماز کے رکوع اور سجدے میں قرآنِ مجید کی تلاوت کرنا درست نہیں۔(صحیح مسلم:479۔207)
* ......کسی نماز پڑھنے والے کو قتل کرنا درست نہیں۔(سنن ابوداؤد:4928)
* ......نماز سے مدہوش کرنے والی چیزوں میں مشغول ہونا درست نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ہر اس نشہ آور چیز سے روکتا ہوں جو نماز سے مدہوش کردے۔(صحیح مسلم:2001۔71)

* ......نماز کے دوران کسی کو آگے سے گزرنے نہیں دینا چاہیے۔(صحیح مسلم:505۔258)

* ......کسی صورت بھی قبر کے اُوپر اور قبر کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھنا درست نہیں۔(صحیح ابن حبان:2323)

* ......گھروں میں نفلی نماز کی ادائیگی چھوڑ دینا درست نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو اور ان میں نوافل کی ادائیگی ترک نہ کرو۔(سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی:1910)

* ......نماز میں شیطان کی طرح پنڈلیاں کھڑی کر کے پچھلے حصے پر نہیں بیٹھنا چاہیے اور نہ ہی درندے کی طرح بازو بچھانے چاہئیں۔(صحیح مسلم:498۔240)

* ......نماز میں ہاتھ کوز مین پر لگا کر اس کا سہارا اور ٹیک لگا کر بیٹھنا درست نہیں۔(مسند احمد:5972)

* ......نماز کے دوران کلائیوں کو کتے اور درندے کی طرح بچھانا درست نہیں۔(صحیح بخاری:822)

* ......کھانے کی موجودگی اور ضرورت کے وقت کھانا چھوڑ کر نماز کی ادائیگی کے لیے جلدی کرنا درست نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھا رہا ہو، تو جلدی نہ کرے، یہاں تک کہ کھانے سے اپنی ضرورت پوری کر لے، اگرچہ نماز کھڑی ہو چکی ہو۔(صحیح بخاری:674)

* ......نماز ادا کرتے وقت کنکریوں وغیرہ کو چھونا درست نہیں۔(سنن ابوداؤد:946)

* ......نماز کے دوران سجدہ کرتے ہوئے اُونٹ کی طرح بیٹھنا درست نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے، تو ایسے نہ بیٹھے جیسے کہ اُونٹ بیٹھتا ہے اور لازم ہے کہ اپنے ہاتھ گھٹنوں سے پہلے رکھے۔(سنن ابوداؤد:840)

* ......ایک ہی نماز کو ایک دن میں دوبارا ادا کرنا درست نہیں۔(سنن ابوداؤد:579)

* ......کسی نمازی کو جوتوں یا کسی اور چیز کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا کرنا درست نہیں۔(ابوداؤد:655)

* ......نماز کے دوران بالوں کو سمیٹنا اور کپڑوں کو اکٹھا کرنا درست نہیں۔(صحیح بخاری:816)

* ......نماز میں سجدہ کرتے اور سجدہ سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرنا درست نہیں۔(صحیح بخاری:738)

* ......پیشاب اور پاخانہ کی حاجت کے وقت نماز پڑھنی درست نہیں۔(سنن ابن ماجہ:617)

* ......نماز میں کوے کی طرح ٹھونگیں مار کر جلدی جلدی نماز پڑھنا درست نہیں۔(سنن ابوداؤد:862)

* ......جوان عورت کا اوڑھنی کے بغیر نماز پڑھنا درست نہیں۔(سنن ابن ماجہ:655)

* ......اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنی درست نہیں۔(سنن ابوداؤد:493)

* ......نماز میں سلام پھیرتے وقت ہاتھوں سے اشارہ نہیں کرنا چاہیے: جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، ہم لوگ جب سلام پھیرتے، تو ہاتھوں کے اشارے سے السلام علیکم، السلام علیکم کہتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف دیکھا اور فرمایا: کیا وجہ ہے کہ تم ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کرتے ہو، جیسے وہ بدکتے ہوئے سرکش گھوڑوں کی دُمیں ہوں؟ تم میں سے کوئی جب سلام پھیرے، تو اپنے ساتھی کی طرف رخ کرے اور ہاتھ سے اشارہ نہ کرے۔(صحیح مسلم:431۔121)

باجماعت نماز کے مسائل:

* ...... بیماری، نیند، سفر، عُذر، ضرورت اور مجبوری کے علاوہ نماز ہمیشہ باجماعت ہی ادا کرنی چاہیے، اللہ سبحانہ نے فرمایا: ''اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو''۔ (سورۃ البقرۃ، 43:2)

* ...... اکیلے نماز پڑھنے کے مقابلے میں باجماعت نماز ادا کرنے سے پچیس گنا زیادہ۔ (صحیح بخاری: 647) یا پھر ستائیس گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔ (صحیح بخاری: 645)

* ...... باجماعت فرض نماز کی ادائیگی جان بوجھ کر چھوڑنی درست نہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اذان سنی، لیکن مسجد میں نہیں آیا، تو اس کی نماز نہیں ہوگی، مگر یہ کہ کوئی عذر ہو۔ (سنن ابن ماجہ: 793) اور نبی ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو جماعت چھوڑنے سے باز آجانا چاہیے، ورنہ اللہ ان کے دلوں پر ضرور مہر لگا دے گا، پھر وہ ضرور غافلوں میں شامل ہو جائیں گے۔ (سنن ابن ماجہ: 794)

* ...... کسی عذر کی وجہ سے نماز باجماعت کے ساتھ شامل ہونے سے رہ جانے والے کو جماعت کا پورا ثواب مل جاتا ہے۔ (سنن ابوداوٗد: 564)

* ...... باجماعت نماز کی ادائیگی کے لیے آگے بڑھنا چاہیے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ پہلی صف سے پیچھے رہنے کی عادت بنا لیتے ہیں اللہ انہیں آگ میں پیچھے کر دے گا۔ (سنن ابوداوٗد: 679)

* ...... باجماعت نماز کی اقامت کے وقت سکون واطمینان کو چھوڑتے ہوئے امام کو دیکھنے سے پہلے کھڑے ہونا مناسب نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت کہی جائے، تو اس وقت تک نہ اُٹھو جب تک مجھے نہ دیکھ لو اور تم سکون و وقار اور آہستگی کو خود پر لازم رکھو۔ (صحیح بخاری: 638)

* ...... باجماعت نماز کی ادائیگی کے لیے اقامت شروع ہو جائے، تو پھر سنتیں، نفل یا کوئی اور دوسری نماز ادا کرنا درست نہیں، خواہ نمازِ فجر کی سنتیں ہی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے، تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہوتی۔ (صحیح مسلم: 710۔63)

* ...... باجماعت نماز کے ساتھ ملنے کے لیے تیزی سے چل کر جانا جائز اور درست نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم اقامت سنو تو نماز کے لیے سکون و وقار کے ساتھ چلو، تیزی اختیار نہ کرو، پھر جس قدر نماز مل جائے پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے (بعد میں) پورا کر لو۔ (صحیح بخاری: 636)

* ...... نماز کی امامت کرواتے وقت امام کو مقتدیوں سے اُونچا کھڑا نہیں ہونا چاہیے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی امامت کرائے تو دوسرے لوگوں سے اُونچا کھڑا نہ ہو۔ (سنن ابوداوٗد: 598)

* ...... امام کے ساتھ نماز کی ایک رکعت پانے والے کو جماعت کا پورا ثواب ملے گا۔ (صحیح مسلم: 607۔162)

* ...... باجماعت نماز کے سجدے میں ملنے والے کو رکعت شمار نہیں کرنی چاہیے، جب کہ رکوع میں ملنے والے کو رکعت شمار کر لینی چاہیے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ اور ہم سجدے میں ہوں تو تم بھی سجدہ کرو، اور اسے کچھ شمار نہ کرو اور جس نے رکوع کو پالیا اس نے نماز کو پالیا۔ (سنن ابوداوٗد: 893)

*......باجماعت نماز کی ادائیگی کے دوران امام کے پیچھے اُونچی آواز سے قراءت کرنا درست نہیں، عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی، چنانچہ آپ ﷺ پر قراءت دشوار اور مشکل ہوگئی، جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: تم میرے پیچھے پڑھتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: سورۂ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہ پڑھو، کیونکہ جس نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی، اس کی نماز ہی نہیں ہوئی۔ (صحیح ابن حبان:1792)

*......باجماعت نماز ادا کرتے ہوئے رکوع، سجدہ، قیام اور نماز سے پلٹنے میں امام سے پہل کرنی درست نہیں، ایک دن رسول اللہ ﷺ نے نماز سے فراغت کے بعد فرمایا: لوگو! میں تمھارا امام ہوں، رکوع، سجدے، قیام اور پلٹنے میں مجھ سے پہل نہ کرو۔ (صحیح مسلم:426۔112)

*......باجماعت نماز کی ادائیگی میں اگر دو افراد ہوں تو امام بائیں جانب کھڑا ہوگا اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو امام آگے کھڑا ہوگا اور باقی تمام پیچھے۔ (صحیح مسلم:3010)

*......نماز کی ادائیگی میں پہلے پہلی صف کو مکمل کرنا چاہیے اور صف میں ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح کندھے اور پاؤں ملا کر کھڑے ہونا چاہیے، (صحیح مسلم:430۔119) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ہر شخص اپنا کندھا اپنے ساتھی کے کندھے سے اور اپنا قدم اپنے ساتھی کے قدم سے ملا دیتا تھا۔ (صحیح بخاری:725)

*......باجماعت نماز کی ادائیگی میں صفوں کے درمیان خالی جگہ نہیں چھوڑنی چاہیے اور نہ ہی کسی کو کھینچ کر صف کو توڑنا چاہیے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صفوں کو درست کرلو، کندھوں کو برابر رکھو، درمیان میں فاصلہ نہ رہنے دو اور اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم بن جاؤ اور شیطان کے لیے خلا نہ چھوڑو، جس نے صف کو ملایا اللہ اسے ملائے اور جس نے صف کو کاٹا اللہ اسے کاٹے۔ (سنن ابوداؤد:666)

*......کسی شخص کا مقررشدہ امام کی اجازت کے بغیر لوگوں کو نماز پڑھانا درست نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کی امامت اس کی سیادت وحکمرانی کی جگہ میں نہ کرائی جائے اور اس کی مخصوص نشست پر اس کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھا جائے۔ (سنن نسائی:783)

*......امام مقرر نہ ہونے کی صورت میں باجماعت نماز کی امامت کرانے کا حق دار کون وہ ہوگا جوان میں سے اللہ کی کتاب کو زیادہ پڑھنے والا ہو، اگر پڑھنے میں برابر ہوں تو وہ جوان میں سے سنت کو زیادہ جاننے والا ہو، اگر وہ سنت کے علم میں بھی برابر ہوں، تو وہ جس نے ان سب کی نسبت پہلے ہجرت کی ہو، اگر وہ ہجرت میں برابر ہوں، تو وہ جو اسلام قبول کرنے میں پہلے ہو یا عمر میں بڑا ہو۔ (صحیح مسلم:637۔290)

*......ہر قسم کی نماز کی امامت کرواتے ہوئے تمام نمازیوں کا خیال رکھنا امام پر لازم ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو تخفیف کرے، کیونکہ ان میں کمزور، بیمار اور بوڑھے ہوتے ہیں اور جب وہ خود اکیلا پڑھے تو جس قدر چاہے لمبی کرے۔ (صحیح بخاری:703)

*......فرض نماز ادا کرنے کی جگہ پر بات وغیرہ کے ساتھ فرق کیے بغیر سنت یا نفل فرض کے ساتھ ملا کر ادا کرنے درست نہیں۔ (صحیح مسلم: 883۔73)

*......عورت کے لیے کسی جگہ با جماعت نماز پڑھنے کی بجائے گھر میں نماز پڑھنا زیادہ افضل ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: عورت کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا اپنے کمرے میں نماز پڑھنے سے افضل ہے اور اس کا اپنے چھوٹے کمرے میں نماز پڑھنا اپنے گھر میں نماز پڑھنے سے زیادہ افضل ہے۔ (سنن ابوداؤد: 570)

*......نماز کی ادائیگی کے وقت جان بوجھ کر صفوں سے الگ ہو کر اکیلے ہی نماز پڑھنا درست نہیں، علی بن شیبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے نبی ﷺ کی اقتدا میں نماز ادا کی، آپ ﷺ نے دیکھا کہ ایک آدمی صف کے پیچھے اکیلا کھڑا نماز پڑھ رہا ہے، نبی ﷺ اس کے پاس گئے اور فرمایا: شروع سے نماز پڑھو، صف کے پیچھے (اکیلے، الگ تھلگ کھڑے ہونے) والے کی کوئی نماز نہیں۔ (سنن ابن ماجہ: 1003)

اگر کوئی نماز میں بھول جائے تو؟ (سجدہ سہو)

*......اگر کوئی شخص نماز میں بھول جائے تو اس پر لازم ہے کہ سلام پھیرنے سے پہلے (صحیح بخاری: 1224) یا پھر سلام کے بعد (صحیح بخاری: 7249) دو سجدے کرے اور سلام پھیرے۔ (سنن ابوداؤد: 1018)

*......اگر کوئی نماز میں بھول جائے، تو اسے یاد دلا دینا چاہیے۔ (صحیح بخاری: 401)

*......نماز کی رکعتیں کم ہونے پر انھیں مکمل کرنے کے بعد دو سجدے کیے جائیں گے۔ (صحیح بخاری: 1230)

*......بھول کر نماز کی رکعت زیادہ پڑھنے پر دو (2) سجدے کیے جائیں گے۔ (صحیح بخاری: 1226)

*......بھول کے دو (2) سجدوں سے پہلے گفتگو اور تاخیر ہو جانے پر کوئی حرج نہیں اور سجدوں کے بعد سلام بھی پھیرا جائے گا۔ (صحیح مسلم: 574۔101)

*......بھول کر تشہد چھوڑنے پر دو (2) سجدے کیے جائیں گے۔ (صحیح بخاری: 1230)

*......اگر کسی کو رکعات کی تعداد میں شک پڑ جائے، تو وہ شک چھوڑ کر یقین پر بنیاد رکھے اور نماز مکمل کر کے سلام پھیرنے سے پہلے دو (2) سجدے کر لے۔ (صحیح مسلم: 571۔88)

*......قراءت اور دعاؤں میں بھولنے پر دو (2) سجدے نہیں کیے جائیں گے۔ (سنن ابوداؤد: 907)

*......نماز میں اگر کوئی قراءت میں بھولے تو اسے وہ آیات بتائی جائیں، اگر دوسرے ارکان بھول رہا ہو، تو مرد سُبْحَانَ اللهِ کہہ کر یاد کرائے گا اور عورت تالی بجا کر متنبہ کرے گی۔ (صحیح بخاری: 1203)

مسجد الجامع القدس اہلحدیث
ہیڈ مرالہ روڈ، گوہد پور چوک، سیالکوٹ
0335-4162260, 0303-3337273 DarUlMuqarraboon@gmail.com
/ALMUQARRABOON www.almuqarraboon.com